
# 199

اس سورۃ کے بقیہ حصہ، آیات نمبر 25 تا 99 میں نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام اور شعیب علیہ السلام کی قوموں کی سرگزشت کہ کس طرح انہوں نے اپنے وقت کے رسول کو جھٹلایا اور بالآخر ہلاک کردیے گئے، صرف رسول پر ایمان لانے والے زندہ بچے۔ آج یہ قریش مکہ بھی وہی کچھ کر رہے ہیں اور ان کا انجام بھی مختلف نہیں ہو گا۔ قریش مکہ جو فرشتوں کو اتارنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو وہ جان لیں کہ فرشتے تو عذاب کے وقت ہی نازل کئے جاتے ہیں۔

آیت نمبر 25

آیات نمبر 25 تا 35 میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت جب انہوں نے اپنی قوم کو ہر طرح سمجھایا لیکن وہ انکار ہی کرتے رہے اور کہا کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ‏ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تمہیں بہت صاف اور واضح الفاظ میں اللہ کے عذاب سے ڈرانے کے لئے آیا ہوں ﴿۲۵﴾ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَؕ اور یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ‏ وگرنہ بے شک میں تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا نَرٰٮكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرٰٮكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيۡنَ هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاۡىِۚ ان کی قوم کے کافر سردار کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں اپنے ہی جیسا ایک آدمی سمجھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی صرف کچھ ادنیٰ درجہ کے لوگ ہی کر رہے ہیں

اور وہ بھی بغیر سوچے سمجھے اور بغیر کسی تحقیق کے وَ مَا نَرٰی لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ
بَلْ نَظُنُّکُمْ کٰذِبِیْنَ ہمارے خیال میں تمہیں ہم پر کسی قسم کی فضیلت بھی حاصل
نہیں ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰی
بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْکُمْ ؕ نوح علیہ السلام نے
کہا کہ اے میری قوم! تم جانتے ہو کہ اللہ نے مجھے فطرت سلیمہ اور نور بصیرت عطا کیا ہے
اور پھر اس نے اپنی رحمت کی شکل میں مجھے وحی سے بھی نواز دیا جس کی حقیقت البتہ
تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہے اَنُلْزِمُکُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ تو اگر تم اس کو
ناپسند کرتے ہو تو ہم تمہیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے ﴿۲۸﴾ وَ یٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُکُمْ
عَلَیْهِ مَالًا ؕ اور اے میری قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم سے کوئی مال وزر تو طلب
نہیں کرتا اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ میرا اجر تو
بس اللہ ہی کے ذمہ ہے، اور نہ میں ان لوگوں کو اپنے پاس سے نکال سکتا ہوں جو ایمان لے
آئے ہیں خواہ وہ کمزور اور غریب لوگ ہی ہیں اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ کیونکہ ان سب لوگوں کو یقین ہے کہ وہ ایک دن اللہ سے ملاقات کرنے
والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ہی جہالت کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۹﴾ وَ یٰقَوْمِ مَنْ
یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ اور اے میری قوم کے لوگو! اگر
میں ان لوگوں کو اپنے ہاں سے نکال دوں تو مجھے اللہ کے غضب سے بچانے میں کون میری
مدد کرے گا، بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۳۰﴾ وَ لَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ
لَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّ لَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ
یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں

یہ کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں حقیر ہیں ان کے متعلق تمہاری طرح میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اللہ انہیں کبھی کوئی بھلائی عطا نہیں کرے گا اَللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۚۖ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے، اگر میں ایسا کہوں گا تو بے شک میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا یٰنُوۡحُ قَدۡ جٰدَلۡتَنَا فَاَکۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ اس پر ان کی قوم نے کہا کہ اے نوح! تم نے ہم سے بحث کر لی اور بہت بحث کر لی، اب اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی دھمکی تم ہمیں دیتے ہو ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاۡتِیۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ اِنۡ شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ نوح علیہ السلام نے کہا کہ وہ عذاب بھی اللہ ہی نازل کرے گا جب اسے منظور ہو گا اور جب وہ عذاب آ جائے گا تو تم اسے روک نہیں سکتے ﴿۳۳﴾ وَلَا یَنۡفَعُکُمۡ نُصۡحِیۡۤ اِنۡ اَرَدۡتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَکُمۡ اِنۡ کَانَ اللّٰہُ یُرِیۡدُ اَنۡ یُّغۡوِیَکُمۡ ؕ اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں اور اللہ تمہیں گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دینا چاہے تو میری خیر خواہی تمہارے کسی کام نہیں آ سکتی ہُوَ رَبُّکُمۡ ۟ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ وہی تمہارا رب ہے اور بالآخر اسی کی طرف تمہیں واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ؕ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن آپ نے خود ہی اپنے پاس سے بنا لیا ہے قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَعَلَیَّ اِجۡرَامِیۡ وَاَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ قرآن میں نے خود بنایا ہے تو اس کا گناہ میرے ذمہ ہی ہو گا اور وہ گناہ جو تم کر رہے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں [★] رکوع [۳] ﴿۳۵﴾ع

